

①: زبیدۃ الاتقان سے لکھی ہے۔

① امام جلال الدین سیوطی (2) علامہ تفتازانی (3) سید محمد بن علوی بن عباس

② تفسیر پڑھنے سے پہلے تفسیر کی اصطلاحات کو جاننا ضروری ہے تاکہ انسان دودر دودر حاصل کر سکے

① بصارت تامہ (2) رہنمائی (3) ہدایت۔

③ - علم تفسیر مأخوذ ہے مفسرین کے دودر دودر سے۔

① فُشِّرَتِ الشَّيْءُ إِذَا بَيِّنَتْهُ (2) بَيَّنَّتِ الشَّيْءُ إِذَا فُشِّرَتْهُ (3) مَرَّضَتِ الشَّيْءُ إِذَا حُفِرَتْهُ

④ - علم تفسیر کو تفسیر کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ قرآن مجید کی دودر دودر کو کرتی ہے؟

① واقع اور بیان (2) تفسیر اور وضاحت (3) غوی اور عرفی تحقیق۔

⑤ - علم تفسیر میں دودر دودر کے احوال کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔

① مسلم شریف (2) بخاری شریف (3) قرآن مجید۔

⑥ - علم تفسیر کا موضوع دودر دودر ہے۔

① تورات (2) انجیل (3) قرآن مجید۔

⑦ - علم تفسیر کا واقعہ دودر دودر اور دودر دودر ہے۔

① اللہ اور رسول علیہ السلام (2) صحابہ اور انبیاء (3) صحابہ اور اہل بیت

⑧ - علم تفسیر کا ماہرہ الاستمداد دودر دودر ہے۔

① قرآن + حدیث + اسالیب عرب (2) حدیث (3) عربی شاعری

⑨ - علم تفسیر دودر میں سے ہے۔

① علوم دینیہ میں سے (2) علوم عقلیہ میں سے (3) علوم قبیحہ میں سے

⑩ - علم تفسیر تمام علوم کا دودر دودر ہے۔

① سردار (2) خادم (3) ماں۔

⑪ - علم تفسیر تمام علوم میں دودر دودر اور دودر دودر ہے۔

① آشرف اور اجل (2) اکثر اور اتم (3) اجمع اور ارفع

⑫ قرآن مجید سے رہنمائی لی جاسکتی ہے دودر دودر کے ذریعے۔

① صحابہ کے ذریعے (2) تابعین کے ذریعے (3) اللہ خیر و لطیف کی توفیق سے

⑬ قرآن کس لفظ سے مأخوذ ہے۔

① قرء سے (2) قطع سے (3) فتح۔

⑭ قرآن مجید اپنی دودر مسورت کے ساتھ عاجز کرنے والا ہے۔

① دو کیساتھ (2) تین کیساتھ (3) ایک کیساتھ۔

⑮ - قرآن مجید کی سب سے چھوٹی مسورت ہے

① سورہ فاتحہ (2) سورہ اخلاص (3) سورہ کوثر۔

(16) قرآن مجید میں کوئی سورت دودو نہیں ہے۔

(الف) مفردہ (ب) جمع (ج) معجزہ

(17) سورت کی کم سے کم دودو آیات ہیں۔

(الف) سات (ب) آٹھ (ج) تین

(18) مکی اور مدنی سورتوں کی معرفت میں اصطلاحات دودو ہیں

(الف) دو (ب) پانچ (ج) تین

(19) جس سورت میں اہل مدینہ کو خطاب ہو وہ ... ہے۔

(الف) مکی (ب) شامی (ج) مدنی

(20) جو آیت سفر میں نازل ہو وہ دودو ہے

(الف) سفری (ب) حضری (ج) صیفی

(21) جو آیت حضر میں نازل ہوئی وہ دودو ہے

(الف) صیفی (ب) شتائی (ج) حضری

(22) جس سورت میں فلا ہو وہ دودو ہوتی ہے۔

(الف) مدنی (ب) مکی (ج) شتائی

23 مدینہ میں دودو اور مکہ میں دودو سورتیں نازل ہوئی۔

(الف) 29, 85 (ب) 28, 86 (ج) 30, 76

(24) صحیح قول کے مطابق سب سے پہلی سورت دودو ہے۔

(الف) اقراء باسم ربی (ب) الحمد للہ (ج) الق

(25) رسول اللہ کو سب سے پہلے دودو آتے تھے۔

(الف) اچھے خواب (ب) وحی (ج) اچھے + برے خواب

(26) غار حراء میں حضور علیہ السلام کے پاس وحی لے کر دودو آئے تھے۔

(الف) حضرت جبرائیل (ب) حضرت عزرائیل (ج) اسرافیل

(27) ڈرانے کیلئے سب سے پہلے سورہ دودو اور رسالت کیلئے سب سے پہلے دودو نازل ہوئی۔

(الف) مدثر + اقراء (ب) الحمد + قل هو اللہ (ج) الحمد + مدثر

(28) سب سے پہلے جو مکمل سورت نازل ہو وہ سورہ دودو ہے۔

(الف) سورہ مدثر (ب) الحمد (ج) آل عمران

(29) مکہ میں سب سے آخر میں سورہ ... نازل ہوئی۔

(الف) سورہ مومنون (ب) سورہ فاتحہ (ج) سورہ کوثر

(30) مدینہ میں سب سے پہلے سورہ دودو نازل ہوئی۔

(الف) سورہ بقرہ یا مطففین (ب) کوثر (ج) یسین)

(31) مسجدہ کا ذکر سب سے پہلے سورہ دود میں ہوا۔

(الف) النجم (ب) الرحمن (ج) مومنون۔

(32) آخری سورت کے بارے میں منقول اقوال حضور علیہ السلام نقل دود میں پہنچتے۔

(الف) نہیں (ب) کہیں پہنچتے ہیں (ج) دونوں نہیں۔

(33) نزول قرآن مجید کی کتنی قسمیں ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار۔

(34) پہلی قسم وہ ہے جو دود نازل ہوئی اور دوسری وہ جو دود کے بعد نازل ہوئی۔

(الف) ابتداء + سوال یا واقعہ (ب) ابتدا + آخر (ج) سوال کے بعد + واقعہ کے بعد۔

(35) دوسری قسم میں سب سے مشہور کتاب کون سی ہے کسی کی ہے۔

(الف) الباب النقول فی اسباب اللیوطی (ب) النشر للجیری (ج) قصیدہ شیطانی للجیری۔

(36) اسباب نزول قرآنی معالی سمجھنے کا دود طریقہ ہے۔

(الف) قوی (ب) کمزور (ج) بہترین۔

(37) حضرت عثمان بن مظعون اور عمرو بن معدیکرب شریعت کی حرمت کا دود کرنے لگے۔

(الف) انکار (ب) اقرار (ج) کبھی مانتے کبھی نہیں۔

(38) "فَاٰتِنَا تِلْكَ وَجْهَ اللّٰهِ" کے بارے میں نازل ہوئی۔

(الف) سفری نقل + تحری کرنے والا (ب) تحری کرنے والے کے (ج) سفری نقل۔

(39) آیت طہار دود کے بارے میں نازل ہوئی۔

(الف) ہلال بن اُمیہ (ب) سلمہ بن جحر (ج) اُبتی بن کعب۔

(40) آیت لہان دود کے بارے میں نازل ہوئی۔

(الف) ہلال بن اُمیہ (ب) سلمہ بن جحر (ج) اُبتی بن کعب۔

(41) آیت حرف ذق کس کے بارے میں نازل ہوئی؟

(الف) اُمّہ عائشہ رضی اللہ عنہا (ب) سلمہ بن جحر (ج) اُبتی بن کعب۔

(42) عموم لفظ کا اعتبار ہو گا یا خصوص سبب کا۔

(الف) عموم لفظ کا (ب) خصوص سبب (ج) عموم لفظ + خصوص سبب۔

(43) عموم لفظ پر دلیل دود کے واقعات ہیں۔

(الف) صحابہ کے واقعات (ب) تابعین کے واقعات (ج) دونوں۔

(44) اگر کس آیت میں عموم لفظ نہ ہو تو وہ دود کا فائدہ نہیں دے گا۔

(الف) عموم حکم (ب) خصوص لفظ (ج) دونوں کا۔

(45) "وَيُتْلٰی لَهَا اٰتٰی الْاٰتِیٰ مَالِہٖ یُنَزِّلُ" میں عموم ہے یا نہیں۔

(الف) ہے عموم (ب) عموم نہیں ہے (ج) عموم و خصوص دونوں۔

(۴۵) و سيجئكما الاثنى میں الف لام کا ہے

(الف) عمدی (ب) جنسی (ج) استغراقی -

(۴۶) محابہ کرام رضی اللہ عنہم اسباب نزول کی معرفت میں صرح اور میں

(الف) اول اور آخر (ب) ظاہر باطن (ج) اول اور باطن -

(۴۸) امام بخاری عمالی کے قول نزولت هذه الآية في كذا کو داخل فرماتے ہیں

(الف) اسناد میں (ب) مدارج میں (ج) منقطع -

(۴۹) ایک آدمی نے آپ سبب نزول بیان کیا دوسرے نے کوئی اور تو جس کی سند

..... قبول ہوگا -

(الف) صحیح (ب) احصیف (ج) غریب

(۵۰) ما أنزل من القرآن على لسان بعض الصحابة کے باب میں اصل ہے

(الف) موافقات عثمان (ب) موافقات أبو بكر (ج) موافقات عمر

(۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میرے رب نے میں

میں میری موافقت فرمائی ہے -

(الف) دس (ب) بارہ (ج) تیس -

(۵۲) وعظا نفيت، وهو مقتضى إظهار فضيلة تکرار نزول کی -

(الف) حکمتیں (ب) فوائد (ج) نقصان میں -

(۵۳) حضور علیہ السلام نے فرمایا چار بندوں سے بڑھو -

(الف) حدیث (ب) فقہ (ج) قرآن

(۵۴) غزوہ بخر معونہ میں محابہ کرام شہید ہوئے -

(الف) ۸۰ (ب) ۹۰ (ج) ۷۰

(۵۵) امام سیوطی علیہ الرحمہ نے موافقات عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں رسالہ لکھا ہے

جس کا نام ہے -

۱ حذف القم فی موافقات عمر ۲ قطف الثمر فی موافقات عمر ۳ ضرب القم فی موافقات

(۵۶) محابہ کرام علیہم الرضوان مختلف میں سکونت پزیر تھے -

(الف) شہروں میں (ب) پہاڑوں میں (ج) وادیوں میں -

(۵۷) حفظ قرآن کے معاملے میں حضرت انس نے محابہ کو ذکر کیا -

(الف) دس (ب) تیرہ (ج) چار

(۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قول سے ملکہ دلیل پکڑتے ہیں کہ کو

سے ثابت ہے کہ ہم غصیر میں سے سب کو تو یاد ہی نہیں تھا،

(الف) قرآن مجید (ب) بخاری شریف (ج) مسلم شریف -

(59) ابن حجر علیہ الرحمہ نے کافی ابو بکر کے آٹھ جوابات کو دوسرے سے تعبیر کیا ہے۔ کہ ان میں سے اکثر میں دوسرے ہیں۔

(الف) مبالغہ (ب) تشکف (ج) محاسبہ۔

(60) امام ابن حجر علیہ الرحمہ کے مطابق حضرت انس نے یہ حدیث دوسرے اور دوسرے درمیان تفاخر کے طور پر بیان کی تھی۔

(الف) بنو تمیم اور بنو کنانہ (ب) بنو تمیم اور خزرج (ج) انس اور خزرج

(61) عرش ہوا تھا حضرت سیدنا دوسرے کیلئے۔

(الف) حضرت علیؓ (ب) طلحہؓ (ج) سعد بن معاذؓ (د) معاذ بنی اللہؓ۔

(62) حضرت سیدنا دوسرے کی گواہی دو گواہوں کے برابر ہوئی۔

(الف) ثابت بن قیس (ب) حاتم کے بیٹے عدی (ج) خزیمہ بن ثابت۔

(63) شہد کی مکھیوں نے دوسرے کو ڈھانپ لیا تھا۔

(الف) حضرت عامر بن ثابت (ب) حضرت مصعب بن عمیر (ج) حضرت ضعیب۔

(64) صدیق اکبرؓ (ب) اللہؓ نے اپنے گھر کے در میں مسجد بنائی ہوئی تھی

(الف) حن (ب) کمرہ (ج) حجرہ۔

(65) صدیق اکبرؓ حفظ قرآن مجید پیر دوسرے تھے۔

(الف) حر بیض (ب) غیر حر بیض (ج) سکوت کرتے

(66) سیدہ عائشہؓ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور علیہ السلام دوسرے اور دوسرے کے وقت ہمارے گھر میں تشریف لاتے تھے۔

(الف) جمع اور دوسرے (ب) دوسرے اور شام (ج) جمع اور شام

(67) خیال مصطفیٰ علیہ السلام ہے کہ تمہاری امامت وہ کرایا جو ان میں دوسرے ہو

(الف) کتاب اللہ سب سے زیادہ پڑھنے والا (ب) عالم (ج) زاہد ہو سب سے زیادہ

(68) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی کنیت دوسرے تھی۔

(الف) ابو بکرؓ (ب) ابو الدرداء (ج) ابو حلیمہ

(69) صحابہ کرام میں قرآن مجید کے مشہور قاری دوسرے تھے۔

(الف) آٹھ (ب) نو (ج) سات۔

(70) حضرت ابن مسیب دوسرے میں مشہور قاری تھے۔

(الف) مدینہ (ب) مکہ (ج) بصرہ۔

(71) حضرت عکرمہؓ دوسرے میں مشہور قاری تھے۔

(الف) مدینہ (ب) شام (ج) مکہ۔

(72) حضرت عمرو بن شریکؓ دوسرے میں مشہور قاری تھے۔

(الف) بصرہ (ب) شام (ج) کوفہ

(73) حضرت نصر بن حارث شہر دہرہ کے مشہور قاری تھے۔

(الف) شام (ب) کوفہ (ج) بصرہ۔

(74) تمام قراء میں سے آفاق میں دہرہ قاری مشہور ہونے۔

(الف) تھمڈ (ب) سات (ج) اٹھارہ

(75) سب سے اعلیٰ قراءت کے بارے میں دہرہ نے کتاب لکھی۔

(الف) ابو عبیدہ قاسم بن سلام (ب) ابو عبیدہ قاسم بن سلام (ج) ابو جعفر بن سلام

(76) ائمہ قراءت کی تعداد دہرہ ہے۔

(الف) ۱۵ دس (ب) بیس ۲۰ (ج) بے شمار۔

(77) قراءت کی قسموں کے بارے میں سب سے بہتر کلام دہرہ نے لکھا ہے۔

(الف) علامہ قزوینی (ب) ابوالخیر بن جنری (ج) سید بن علوی بن عباس

(78) ابوالخیر جنری نے قراءت عجیبہ لکھی دہرہ شرائط مقرر کی ہیں۔

(الف) دس (ب) بارہ (ج) تین۔

(79) قراءت عجیبہ کا انکشاف کرنا دہرہ ہے۔

(الف) حلال نہیں (ب) حلال ہے (ج) واجب ہے

(80) جب تین شرائط میں سے کوئی شرط کم ہو تو اس کو

دہرہ اور دہرہ یا دہرہ مانا دیتے ہیں۔

(الف) فعیفہ، شاذہ، باطلہ (ب) مدرجہ، مصطرہ، فعیفہ (ج) عجیبہ۔

(81) ہر وہ قراءت کہ جو مصنف عثمانی کے صواب فقہ ہو اگرچہ دہرہ ہو۔

(الف) احتمالاً (ب) اجمالاً (ج) اجتماعاً

(82) ولو بوجہ سے مراد دہرہ کی وجہ ہے۔

(الف) عرف (ب) نحو (ج) منطلق

(83) موافقۃ لمصنف الواحد سے مراد دہرہ میں ثابت ہو۔

(الف) بعض مصنف میں (ب) سارے مصنف میں (ب) ایک مصنف میں

(84) صحیح سند کا سے مراد یہ ہے کہ اس قراءت کو دہرہ نے دہرہ

سے لیا ہو۔

(الف) عادل ضابط نے اپنی مثل سے (ب) غیر عادل ضابط نے اپنی مثل سے (ج) عادل نے غیر عادل سے۔

(85) وہ قراءت کہ جس کو ایسی جماعت نے روایت کیا ہو کہ جس کا جبروت

پر جمع ہونا محال ہو وہ قراءت دہرہ کہلاتی ہے۔

(الف) شاذہ (ب) فعیفہ (ج) متواتر۔

(86) جس قراءت کی سند صحیح ہو لیکن متواتر کے درجے کو نہ پہنچے وہ دہرہ ہے

(الف) قراءت متواتر (ب) مشہور (ج) شاذ قراءت

(۵۶) فوشن حروف کے بارے میں سب سے مشہور کتاب بالس نے لکھی ہے۔
(الف) ابوالخیر جزیری نے (ب) علامہ سیوطی نے (ج) علامہ دانی نے۔

(۵۷) علامہ دانی علیہ الرحمہ کی کتاب کا نام درر الکمل ہے۔
(الف) التیسیر (ب) الاتقان (ج) النشر۔

(۵۸) وہ قراءت جس کی سند صحیح ہو اور رسم عثمانی یا قواعد عربیہ کے مخالف ہو یا اس طرح مشہور نہ ہو جیسا کہ ذکر ہوا وہ مقروء نہ ہو تو یہ درر الکمل آتی ہے۔
(الف) قراءت متواتر (ب) قراءت فعیفہ (ج) قراءت آحاد۔

(۵۹) جس قراءت کی سند صحیح نہ ہو وہ درر الکمل آتی ہے۔
(الف) مشاذ (ب) آحاد (ج) مشہور۔

(۶۰) قراءت امام خزامی کس قراءت کی مثال ہے۔
(الف) قراءت فعیفہ (ب) قراءت موضوع (ج) قراءت مشہور۔

(۶۱) وہ قراءت جس میں قراءت کے طور پر اضافہ کیا گیا ہو۔ وہ درر الکمل آتی ہے۔
(الف) قراءت مشاذ (ب) قراءت مشہور (ج) قراءت مدرج۔

(۶۲) حضرت سیدنا و مولانا مسودہ غامدی اور معوذتین کے قرآن ہونے کا انکار کون کرے؟
(الف) عبداللہ بن عباس (ب) عبداللہ ابن جعفر (ج) عبداللہ ابن مسعود۔

(۶۳) اگر نقل متواتر محالہ کرام کے زمانے میں حاصل ہو گیا ہوتا تو سورۃ فاتحہ اور معوذتین قرآن پاک کا حصہ ہوتیں تو ان دونوں کا انکار کون کرتا۔
(الف) کفر (ب) اسلام (ج) کفر نہیں ہوتا۔

(۶۴) اگر نقل متواتر محالہ کرام کے زمانے میں حاصل نہیں ہوتا تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید۔
(الف) متواتر (ب) مشہور (ج) آحاد۔

(۶۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انکار کرتے تھے کہ۔
(الف) لکھنے کا کہ قرآن ہونے کا (ب) لکھنے اور قرآن ہونے دونوں کا (ج) قرآن ہونے کا۔

(۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اسی معذرت کو لکھتے تھے جس کے۔
(الف) حضور علیہ السلام حکم دیتے۔

(۶۷) کھنے (الف) لکھنے (ب) حفظ (ج) چھوڑنے۔

(۶۸) ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف فاتحہ اور معوذتین کے قرآن نہ ہونے کی نسبت کرنا باطل ہے صحیح نہیں ہے یہ۔
(الف) شیعہ محقق کا (ب) ابن حجر (ج) امام نووی کا۔

(۶۹) نے فرمایا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے انکار کی روایت صحیح ہے۔
(الف) امام خطیب تیسری (ب) امام ابن حجر (ج) امام نووی۔

(۱۵۰) حضرت ابن ابی شیبہ نے حضور علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ فاتحہ اور معوذتہ میں ک

ذریعے سے کونم فرماتے تھے۔
(الف) سپیدہ زاہراء پاک کو (ب) مولا علی کرم اللہ وجہہ (ج) حسنین کرمین کو۔
(۱۵۱) کیا قراءت سبوحہ ہی وہ قراءتیں ہیں کہ جن کا حریت پاک میں

ذکر ہے یہ ہے۔
(الف) غلط عظیم (ب) درست ہے (ج) کہنا مرام ہے۔
(۱۵۲) امام نافع اور امام عاصم کی قراءت کے اعتبار سے اُفح قراءت ہے۔
(الف) سند (ب) متن (ج) بلاغت۔

(۱۵۳) سب سے اُفح قراءت کی ہے۔
(الف) امام نافع اور کسائی (ب) ابو عمرو اور دوسری (ج) کسائی اور ابو عمرو۔
(۱۵۴) جو قراءت رسم عثمانی کے مخالف نہ ہو اور اسکی قراءت مشہور نہ ہو اور
عربی روایت کے طور پر وارد ہوئی تو اس پر اعتبار کیا جائے گا۔

(الف) نہیں کیا جائے (ب) اعتبار کیا جائے (ج) دونوں غلط۔
(۱۵۵) جو قراءت قراءت کے ماہرین کے حوالہ مشہور نہ ہو تو اس سے منع۔
(الف) نہیں کیا جائے گا (ب) کیا جائے گا (ج) دونوں درست۔
(۱۵۶) قراءت کے اختلاف سے بدل جاتے ہیں۔

(الف) اُفحام (ب) قواعد (ج) اُفحام نہیں بدل جاتے۔
(۱۵۷) اگر لفظ کو بغیر تشدید کے پڑھیں تو غسل سے پہلے وظی ہوگی اور اگر
تشدید کے ساتھ پڑھیں تو قبل غسل وظی ہوگی۔
(الف) جائز ہوگی، جائز نہیں ہوگی (ب) دونوں صورتوں میں جائز (ج) دونوں صورتوں میں جائز۔
(۱۵۸) قرآن مجید کو سکھنے کے کتبہ طریقے ہیں۔

(الف) چار (ب) بارہ (ج) دو۔
(۱۵۹) شیخ کے سامنے پڑھ کر قرآن مجید سکھنا سلفاً اور خلفاً۔
(الف) لایع تھا (ب) رائج نہیں تھا (ج) حرام۔
(۱۶۰) قرآن مجید مقصود ہوتی ہے۔

(الف) ادائیگی حروف (ب) اُفحاف (ج) صفت۔
(۱۶۱) اب وقت میں دو کا شیخ سو سکھانے پڑھنا۔
(الف) حرام (ب) مکروہ (ج) درست۔
(۱۶۲) قرآن مجید کو دیکھ کر حفظ۔
(الف) کر سکتے (ب) نہیں کر سکتے (ج) اختیار ہے۔

جواب

- ① ج ② الف ③ الف ④ الف ⑤ ج ⑥ ج ⑦ الف
- ⑧ الف ⑨ الف ⑩ الف ⑪ الف ⑫ ج ⑬ الف ⑭ ج
- ⑮ ج ⑯ الف ⑰ ج ⑱ ج ⑲ ج ⑳ الف ㉑ ج
- ㉒ ب ㉓ الف ㉔ الف ㉕ الف ㉖ الف ㉗ الف ㉘ الف
- ㉙ الف ㉚ الف ㉛ الف ㉜ الف ㉝ الف ㉞ الف ㉟ الف
- ㊱ الف ㊲ الف ㊳ الف ㊴ الف ㊵ ب ㊶ الف ㊷ الف
- ㊸ الف ㊹ الف ㊺ الف ㊻ ب ㊼ الف ㊽ الف ㊾ الف
- ㊿ الف ㉀ ج ㉁ الف ㉂ ج ㉃ ج ㉄ ج ㉅ ج
- ㉆ الف ㉇ ج ㉈ الف ㉉ ب ㊱ ج ㊲ ج ㊳ ج ㊴ ج
- ㊵ الف ㊶ الف ㊷ الف ㊸ ج ㊹ الف ㊺ ج ㊻ ج
- ㊼ الف ㊽ ج ㊾ ج ㊿ ب ㉀ الف ㉁ ج ㉂ ج
- ㉃ الف ㉄ الف ㉅ الف ㉆ ج ㉇ ج ㉈ ب ㉉ ج
- ㊱ الف ㊲ الف ㊳ ج ㊴ الف ㊵ الف ㊶ الف ㊷ الف
- ㊸ الف ㊹ ج ㊺ الف ㊻ الف ㊼ ج ㊽ الف ㊾ الف